قٓ

(Qaf)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِیۡدِ
	ق! بہت شان والے قرآن کی گواہی ہے
2	بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَیۡءٌ عَجِیۡبٌ
	بلکہ انہیں تعجب ہوا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک پیش آگاہ کرنے والا آیا ہے۔۔ تو کافروں نے کہا کہ یہ تو عجیب بات ہے۔
3	ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ
	کیا ہم ناکام اور خاک نشیں ہوتے ہیں؟ یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے"
4	قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۖ وَعِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِیۡظٌ
	ہمیں معلوم ہے جو عوام ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک محفوظ کتاب قانون ہے۔

5	بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ
	بلکہ انہوں نے حق کو ہی جھٹلا دیا جب کہ وہ ان کے پاس آیا پس وہ ایک الجھی ہوئی بات میں پڑے ہوئے ہیں
6	أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ
	پس کیا انہوں نے اپنے اوپر ایوان کو نہیں دیکھا کہ ہم نے کس طرح اسے تشکیل دیا اور آراستہ کیا ہے اور اس میں کوئی بھی کمی نہیں ہے۔
7	وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ
	اور عوام کو پھیلا دیا اور عوام میں سرداران مقرر کئے اور ہر طرح کی قوموں کو پروان چڑھایا۔
8	تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ
	ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے بصیرت اور نصیحت ہے۔
9	وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ
	اور ہم نے ایوان بالا سے برکت والے حکم دئے ۔۔۔۔ پھر ہم نے اس کے ذریعے ریاستیں تشکیل دیں اور ایک دوسرے کے ذریعے قوت پائی۔
10	وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ

	اور چنی ہوئی پر وقار جماعتیں جن کے لئے ایک کے بعد ایک اطلاعات۔	
	مباحث:۔اَلنَّخْلَ ۔۔چنی ہوئی بَاسِقَاتٍ پر وقار طَلْعٌ مطلع ہونا نَّضِيدٌ تہ بہ تہ ڈھیر	
11	رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۖ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ	
	بندوں کے لئے ضروریات زندگی ہے۔۔۔اور ہم نے اس کے ذریعے ناکارہ بستی کو حیات آفرینی عطا کی۔۔۔اسی طرح تمہیں بھی جہالت سے نکالنا ہے۔	
12	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ	
	اوپر جو بیان کیا گیا اس کی دلیل میں تاریخی حقائق یہ ہیں کہ۔۔۔۔۔ان سے پہلے قوم نوح واصحاب رس اور ثمود نے بھی تکذیب کی تھی۔	
	مباحث:۔اس آیت سے اندازہ لگائیے کہ یہ بعد از موت قصّے کے بیان نہیں ہے بلکہ اسی دنیا کا بیان ہے۔اور اسی لئے دلیل کے طور پر قوم نوح و اصحاب رس اور ثمود کی تاریخ کا بیان پیش کیا گیا ہے۔	
13	وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ	
	اور قوم عاد، فرعون اور لوط کے بھائی۔۔۔	
14	وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ	

	اور اصحاب ایکہ اور قوم تبع نے بھی پیامبروں کی تکذیب کی تو ہمارا وعدہ پورا ہو گیا۔	
15	أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ	
	کیا ہم پہلے نظام اخلاقیات دیکر تھک گئے ہیں بلکہ وہ اخلاقیات کی تجدید نو سے مایوس ہیں۔	
16	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ	
	اور ہم تو انسانیت کو اخلاقیات کی تعلیم دے چکے ہیں ۔۔۔۔اور ہم کو معلوم ہے کہ اس کی نفسیات کو ان اخلاقیات کے متعلق کیا وسوسے آتے ہیں۔۔۔۔اور ہم تو اس کی نفسیات کی رگ رگ سے واقف ہیں۔	
17	إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ	
	جب کہ یمن وسعادت اور بلندیِ کردار سے ملاقات کرنے والے قائدے قانون سے ملاقات کرتے ہیں	
18	مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ	
	وہ کوئی بات منہ سے نہیں نکالتا ہے مگر یہ کہ ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔	
19	وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ مِنْهُ تَحِيدُ	
	اور ناکامی کی لاپرواہی حق لے کر آ پہنچی۔۔۔۔یہی ہے جس سے تو گھبراتا پھرتا تھا	

20	وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ
	اور صور پھونک دیا جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ وعدۂ عذاب کا دن یہی ہے
21	وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ
	اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک لانے والا اور ایک گواہی دینے والا ہو گا۔
22	لَّقَدْ كُنتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ
	یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا لیکن ہم نے تیرے سامنے سے پردہ ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔
23	وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ
	اس کا ہم نشین کہے گا۔۔ یہ حاضر ہے جو کہ میرے پاس تھا۔
24	أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ
	ہر کافر سرکش کو جائے سزا میں ڈال دو۔
25	مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ

	جو بھلائی کے کام سے روکنے والا حد سے گزر جانے والا اور شک کرنے والا تھا۔	
26	الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ	
	جس نے حاکم کے ساتھ دوسرا حاکم بنا لیا تھا پس اسے سخت سزا میں ڈال دو۔	
27	قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ	
	اس کا ہمنشین کہے گا اے ہمارے نظام ربوبیت! میں نے اسے سرکشی پر آمادہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی انتہا کی گمراہی میں تھا۔	
28	قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ	
	ارشاد ہوا: تم لوگ میرے حضور جھگڑا مت کرو میں تو تمہاری طرف پہلے ہی (عذاب کی) وعید بھیج چکا ہوں۔	
29	مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ	
	میرے حضور حکم بدلا نہیں جاتا اور نہ ہی میں بندوں پر ظلم کرنے والا ہوں۔	
30	يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ	
	جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے، کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی، کیا کچھ مزید بھی ہے،	

31	وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ
	اور متقیوں کے لئے خوشحال ریاست قریب کردی جائے گے، بالکل دُور نہیں ہو گی،
32	هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ
	یہی ہے وہ واعدہ جو تم سے ہر رجوع کرنے والے اور حفاظت کرنے والے کے لیے کیا جاتا تھا۔
33	مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ
	جو بِن دیکھے رحمٰن سے ڈرتا ہے اور ایسے دل کے ساتھ آیا ہے جو رجوع کرنے والا ہے۔
34	ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ
	تم اس خوشحال ریاست میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ کہ یہ وہ دن ہے جب کہ خوشحالیاں ابدی رہیں گی۔
35	لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ
	وہاں ان کے لیے وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے، اور ہمارے پاس مزید ان کے لئے ہے۔
36	وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ

	اوران سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا۔۔جوان سے کہیں زیادہ طاقتور تھیں توانہوں نے تمام بستیوں کو چھان مارا تھا۔۔۔۔کہ ہے کہیں چھٹکارے کی جگہ۔۔۔؟	
37	إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ	
	اس واقعہ میں نصیحت کا سامان موجود ہے اس انسان کے لئے جس کے پاس دل ہو یا جو حضوریِ قلب سے بات سنتا ہو۔	
38	وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ	
	یقیناً ہم نے ایوان بالا اور عوام ان کے درمیان جتنے طبقات ہیں سب کو عیب اور برائی کے معاملے میں اخلاقیات عطا کئے۔۔۔۔اور ہم کو ذرا تھکان نہیں ہوئی۔	
39	فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ	
	پس ان کی باتوں پر صبر کرو۔۔۔ سرکشی کی ابتدا سے ختم ہونے تک۔۔۔،نظام ربوبیت کی حاکمیت کے لئے کوشش وجدوجہد کرتے رہو۔	
40	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ	
	سرنگوں ہونے کے بعد ظلم وزیادتی کے دور میں جدجہد کرتے رہو۔	
41	وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ	

	اور غور سے سنو اس دن کا حال جب ایک منادی کرنے والا بہت قریب سے ندا دے گا۔	
42	يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ	
	جس دن لوگ حقوق کے ساتھ آواز کو سنیں گے۔۔۔۔وہی دن نکلنے کا ہوگا۔	
43	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ	
	بیشک ہم ہی ناکامی اور کامیابی عطا کرنے والے ہیں اور ہماری ہی طرف سب کی حاضری ہے	
44	يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ	
	جس دن عوام ان لوگوں کی طرف سے تیزی سے علمدہ ہو جائے گی۔۔۔۔یہ حشر ہمارے لئے بہت آسان ہے۔	
45	نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ	
	ہمیں خوب معلوم ہے کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں اور تم ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو اس لئے تم قرآن کے ذریعہ اُن لوگوں کو نصیحت کرتے رہو جو عذاب کے واعدے سے ڈرتے ہیں۔	